Regd No L 5257

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل

لاہور (پاکستان)

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
ماہوار ۲½ ،،

یوم شنبہ

۸ شعبان سنہ ۱۳۶۹ ھجری

جلد ۳۸/۴ | ۲۷ ہجرت سنہ ۱۳۲۹ ہش | ۲۷ مئی سنہ ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۲۴

پاکستان اور بھارت میں حقیقی دوستی مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل سے ہی پیدا ہو سکتی ہے

بوسٹن ۲۶ مئی - آج وزیر اعظم پاکستان امریکہ میں اپنے دورے کی آخری منزل طے کر رہے ہیں - رات آپ نے امریکی صحافیوں کی آخری کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ میں روس تو جاؤں گا لیکن تا حال میرے وہاں جانے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی - آپ نے بیان میں آگے چل کر ہند و پاکستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا - معاہدے کے بعد فضا کچھ خوشگوار ہو گئی ہے اور سارے پاکستان بھر میں دوستانہ تعلقات کی خواہش پیدا ہو چکی ہے - ہندوستان میں بھی بہت سے ایسے لوگ ہیں جو معاہدے کو دل سے عملی جامہ پہنانے کے خواہشمند ہیں - لیکن جب تک کشمیر کا معاملہ منصفانہ طور حل نہیں ہو جاتا ہند و پاکستان میں حقیقی دوستی پیدا نہیں ہو سکتی - آپ نے پاکستان و روس کے تعلقات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا روس کے ساتھ ہماری عام تجارت ہوتی ہے لیکن تا حال کوئی باقاعدہ سمجھوتہ نہیں ہو سکا - روس زراعتی آلات دے کر پاکستان کی مدد کر سکتا ہے ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا پاکستان تمام ممالک سے خاص کر مسلم ممالک سے دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتا ہے - جمہوریہ انڈونیشیا کے ساتھ ہمیں دلی ہمدردی ہے اور پاکستان چاہتا ہے کہ ہند چینی موزوں طریقے پر ترقی کرے اور ایسے لوگ برسر اقتدار آئیں جو ملک کے صحیح نمائندہ ہوں -

آپ نے بیان کے آخر میں بہ قیام پاکستان کے وقت کے مصائب اور مشکلات پر قابو پانے کا ذکر کرتے ہوئے کہا - پاکستان کے بجٹ متوازن ہیں اور اس کی معاشی حالت مضبوط ہے - یہی وجہ ہے کہ سیاسی لحاظ سے وہ ایشیا بھر میں سب سے زیادہ متحد ملک ہے آپ نے کہا پاکستان نے یہ تمام خیرات یا امداد سے حاصل نہیں کیا - بلکہ یہ سب کچھ اس کے عوام کے اتحاد - جوش عمل اور ایثار کے طفیل ہے

آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا پاکستان میں کمیونزم یا کوئی اور نظریہ خیالات پنپ نہیں سکتا - ملک کی اکثریت مسلمانوں کی ہے جو اسلام کے نظام حیات کے دل سے قائل ہیں - اور جب تک وہ اس پر قائم ہیں کوئی اور نظریہ حیات راہ نہیں پیدا کر سکتا - آپ نے کہا امریکہ نے جو نجی سرمائے کے بل پر آزادانہ طور پر ترقی کی ہے ہم اس سے بہت متاثر ہوئے ہوں - پاکستان بھی اسی راہ پر چل رہا ہے - آپ نے اس امر کا انکشاف کیا کہ پاکستان امریکہ اور یورپین ممالک میں فنی تربیت حاصل کرنے کے لئے مزید طلباء بھیجے گا -

کل بیگم لیاقت علی خاں نے ایک کالج میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے مہاجرین کو بسانے کے سلسلے میں امداد پہنچانے کے معاملے میں امریکی چرچ عالمگیر سروس اور امریکی امداد بھیجنے کے مشترکہ اداروں کا شکریہ ادا کیا - وزیر اعظم نے اس خبر کو بالکل بے بنیاد اور صریحاً جھوٹ بتایا کہ پاکستان مشرق وسطیٰ کو ممالک سپلائی کرنے کے لئے امریکہ سے اسلحہ حاصل کر رہا ہے -

---

قرآن مجید مترجم کے ہدیہ میں رعایت

اس خیال سے کہ رمضان شریف میں احباب قرآن مجید کا ترجمہ زیادہ سے زیادہ پڑھ سکیں زبردست رعایت کی گئی ہے قرآن مجید مترجم حضرت میر محمد اسحٰق صاحب جس کے حاشیہ میں تفسیری نوٹ بھی ہیں ہدیہ مجلد ۱۲/ روپے کی بجائے ۱۰/ روپے - حمائل شریف مترجم جس کا ترجمہ حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحبؓ اور حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ نے کیا ہوا ہے - ہدیہ مجلد ۷/ روپے

ملنے کا پتہ مکتبہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

پاکستان ایشیائی جمہوریت کی شاندار مثال ہے

سنگاپور ۲۶ مئی - مقامی مسلم لیگ نے سڈنی کانفرنس میں پاکستانی وفد کے اعزاز میں جو دعوت استقبال دی - اس میں تقریر کرتے ہوئے جنوب مشرقی ایشیا میں برطانوی کمشنر جنرل میلکم میکڈانلڈ نے کہا - پاکستان اس وقت ایشیائی جمہوریت کی شاندار مثال پیش کر رہا ہے اور موجودہ زمانہ میں اس کی اہمیت دن بدن زیادہ ہوتی جا رہی ہے جواباً تقریر کرتے ہوئے وفد کے قائد چودھری نذیر احمد خاں نے کہا قائد اعظم نے پاکستان کی بنیاد صرف پاکستانیوں کیلئے نہیں رکھی تھی بلکہ اسوقت ان کے خدمت اسلام اور قیام امن عالم بھی پیش نظر تھے آپ نے کہا ہم دولت مشترکہ میں غیر مشروط طور پر شریک ہوئے اور ہمارا یقین ہے کہ دنیا کا مستقبل جمہوریت سے وابستہ ہے

سٹریلیا ملایا کی امداد کیلئے ہوائی جہاز بھیجے گا

سڈنی ۲۶ مئی - آسٹریلیا نے برطانیہ کی یہ درخواست منظور کر لی ہے کہ وہ ملایا میں امداد بھیجے گا معلوم ہوا ہے کہ فی الحال اس سلسلے میں فوجیں وغیرہ تو بھیجی نہیں جائیں گی - البتہ آسٹریلیا حمل و نقل کے لئے ہوائی جہاز بھیجے گا -

سر اوون ڈکسن کل دہلی پہنچیں گے

لنڈن ۲۶ مئی - مسئلہ کشمیر کے لئے اقوام متحدہ کے نمائندے سر اوون ڈکسن رات لنڈن سے برصغیر ہند و پاکستان کے لئے روانہ ہو رہے ہیں - وہ کل صبح دہلی جانے کے لئے کراچی میں سے گذریں گے - نئی دہلی ریڈیو کے اعلان کے مطابق کشمیر کمیشن کے عملے کی خدمات ان کے سپرد کر دی جائیں گی - اس کے علاوہ آپ کا مختصر ذاتی عملہ بھی ہوگا -

کونسل صوبہ مسلم لیگ کا اجلاس

لاہور ۲۶ مئی - کونسل مسلم لیگ کا اجلاس مورخہ ۱۱ جون ۱۹۵۰ء بروز یکشنبہ بوقت ۹ بجے صبح دفتر صوبہ مسلم لیگ لاہور میں منعقد ہوگا - ایجنڈا حسب ذیل ہے (۱) مجوزہ آئین و ضوابط صوبہ مسلم لیگ پر غور و خوض کے بعد ان کی منظوری (۲) دیگر ضروری امور بہ اجازت صدر

نوٹ :- مجوزہ آئین ضوابط کی ترمیمیں جو ممبران کونسل اجلاس کونسل میں پیش کرنا چاہیں - وہ ۸ جون ۱۹۵۰ء تک دفتر صوبہ مسلم لیگ میں پہنچ جانی چاہئیں - مجوزہ آئین کی کاپی علیحدہ ارسال کی جا رہی ہے

عبد الباری صدر صوبہ مسلم لیگ

مختصرات

کوئٹہ ۲۶ مئی - کل یہاں ایک سرکاری ترجمان نے اس امر کا انکشاف کیا کہ بلوچستان ایڈوائزری کونسل سنجیدگی سے اس معاملے پر غور کر رہی ہے کہ بلوچستان میں عصمت فروشی اور شراب خوری کو قانوناً ممنوع قرار دے دیا جائے -

کراچی ۲۶ مئی - گورنر جنرل پاکستان نے ترکی جمہوریہ کے نئے صدر جلال بایار کے نام ایک مبارکباد کا تار ارسال کیا ہے جس میں اس خواہش کا اظہار کیا گیا ہے کہ ان کی رہنمائی میں ترکی جس کے ساتھ پاکستان کے نا قابل شکست رشتے ہیں پہلے سے زیادہ ترقی کرتا چلا جائے گا -

قاہرہ ۲۶ مئی - آج پاکستانی سفیر مقیم قاہرہ جناب عبد الستار سیٹھ حج کے متعلق انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے سعودی عرب روانہ ہوگئے

پاکستانی سفارت خانے کے ایک رکن کو افغانستان سے نکالنے پر احتجاج

کراچی ۲۶ مئی - حکومت پاکستان نے افغانستان سے پاکستانی سفارت خانے کے ایک رکن کو ملک سے باہر نکالنے پر شدید احتجاج کیا ہے اور لکھا ہے کہ اس سے دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات خوشگوار نہیں ہو سکتے - ویسے تو پاکستانیوں پر افغانستان میں ہر طرح عرصہ حیات تنگ ہے لیکن گذشتہ فروری تو خاص طور پر انہیں مظالم کا نشانہ بنایا گیا - چنانچہ فروری کو ڈاکٹر عبد الرحیم قریشی کو جب وہ ایک مریض دیکھنے کیلئے جا رہے تھے گرفتار کر کے حوالات میں ڈال دیا اور بعد میں جب کوئی جرم ثابت نہ ہوا تو یہ کہہ کر کہ یہ اندرونی قانون کی خلاف ورزی کرتے تھے - ملک سے باہر نکلنے پر مجبور کیا - واضح رہے کہ پچھلے دنوں افغانستان کی حکومت نے پاکستانی سفارت خانے کے دو اور ارکان کو ویزا دینے سے انکار کر دیا تھا -

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی اے - ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے نوا پرنٹنگ کیپٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کروا کر ۳ میکلگن روڈ لاہور سے شائع کیا

جماعت احمدیہ خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے

وفات سے قبل بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا ایمان افروز اعلان

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

ٹھیک بیالیس برس پیشتر مئی کی ۲۶ تاریخ کو خدا کا مسیح محمدی قریباً ۷۰ سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد رحلت فرما گیا۔ وہ بیمار دنیا کے لئے پیغام مسیحائی لے کر آیا۔ وہ نیم مردہ روحوں کو زندگی بخشنے آیا۔ مردہ قوم میں نفخ روح کرنا اس کا فرض تھا۔ وہ مسکنت اور درویشی کے لباس میں آیا۔ وہ دنیوی شان و شوکت کے بغیر آیا۔ وہ سراپا روحانیت کی مے پلانے آیا۔ اس کا پیغام محبت کا پیغام تھا۔ اس کی دعوت الی اللہ روحانی جذب و کشش سے وابستہ تھی۔ یہ کٹھن کام اس نے مسلسل چالیس سال تک کیا۔ ساری قوموں نے اس کی مخالفت کی۔ غیر مسلم ہندو اور عیسائی اس لئے اس کے مخالف تھے۔ کہ وہ اسلام کو ہی عالمگیر اور زندہ مذہب قرار دیتا تھا۔ مسلمان اس لئے اس سے نبرد آزما ہوئے۔ کہ وہ اسلام میں زندہ خدا کے زندہ کلام کو جاری مانتا تھا۔ دنیا کے فرزند پہلے نبیوں کے مخالفوں کی طرح اس فرستادۂ ربانی کے دشمن ہو گئے۔

یہ چالیس برس مخالفت کی آندھیوں، عداوت کے طوفانوں اور دشمنی کی یورشوں میں گزرے۔ ادھر مخالفت نے سب رنگ بدلے۔ دشمنی مختلف لباسوں میں ظاہر ہوئی دوسری طرف خدائی نشانات اور آسمانی تائیدات بھی بارش کی طرح برسیں۔ اور اللہ کے پے در پے فیوض نے سعادت مند قلوب کی زمین میں احمدیت کے بیج کو برومند کیا۔ اور عشق ربانی کے پروانے شمع احمدیت کے گرد جمع ہونے شروع ہو گئے۔ چنانچہ یہاں اور وہاں اس ملک میں اور اس ملک میں احمدی جماعتیں قائم ہوئیں۔ اور لاکھوں دل آسمانی نور سے منور ہو گئے اور دشمنوں کی امیدوں پر اوس پڑ گئی۔ تب دنیا کے فرزانوں نے کہا کہ اس شمع کو نظروں سے اوجھل ہونے دو۔ اس مسیحا کے اپنی قوم سے الگ ہونے کا انتظار کرو۔ یہ لوگ خود بخود تتر بتر ہو جائینگے ان کا شیرازہ اپنے آپ بکھر جائے گا۔ احمدی دنیا کی ساری قوموں سے مظلوم تر احمدی یہ باتیں سنتے اور دیکھتے کہ دشمن اپنی دشمنی میں اُن ہونی باتیں کر رہے ہیں۔ ایسا کبھی نہ ہو گا۔ کہ ہمیں کس مپرسی کے عالم میں چھوڑ دیا جائے۔ اور ہمارا آقا اس ہولناک تاریکی اور اس طوفان خیز مخالفت کے وقت میں ہم سے جدا ہو لیکن اس بیم و رجا سے لبریز ننھی جماعت نے حیرت سے ۱۹۰۵ء کے آخر میں حضرت مسیح محمدی کو اپنے عشاق کے نام الوصیت کا پیغام دیتے سنا۔ جس کا آغاز اس نے یوں فرمایا کہ:

"چونکہ خدائے عزوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے کہ میرا زمانہ وفات قریب ہے۔ اور اس بارہ میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی۔ کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا۔ اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا۔ کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کے لئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں چند نصائح لکھوں۔"

اپنے ان الفاظ کو سنکر سہم گئے۔ اور بیگانوں نے خوشی کے ترانے گائے۔ دشمنوں نے گمان کیا۔ کہ اب احمدیت پر زوال آ جائے گا۔ ان کوتاہ بینوں نے اتنا نہ سوچا کہ جب یہ سب کچھ الٰہی نوشتوں کے مطابق ہو رہا ہے۔ تو یہ تو خود احمدیت کی سچائی پر ایک اور برہان ہو گا۔ اس سے تو احمدیت کو تنزل کی بجائے ترقی حاصل ہو گی۔ ہاں سچے محبوں کے لئے یہ خبر کہ ان کا محبوب ان سے جدا ہونے والا ہے جانگداز تھی یہ احساس ان کے محبوب آقا کو بھی تھا۔ اس لئے اس نے اس الوصیت میں اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے ایک ابدی صداقت کا اعلان کیا اور فرمایا:-

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دیگا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولیگا۔ اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے۔ اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔ کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے۔ تا خدا تمہاری آزمائش کرے۔ کہ کون اپنے دعوئے بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے" (الوصیت صفحہ ۱)

یہ عظیم الشان پیشگوئی ہے گزشتہ چالیس سال کا ہر دن اور ہر رات اس کی صداقت پر گواہ ہے۔ جب ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ہوا۔ تو عارضی طور پر جماعت پر زلزلہ آیا۔ اور دلوں میں درد کی شدید لہر پیدا ہوئی۔ لیکن خدائی ہاتھ نے فوراً ہی خلافت کے ذریعہ جماعت کو سنبھال لیا اور دلوں پر سکینت نازل ہو گئی۔ مخالفین احمدیت نے جماعت کو مسلنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ ہر رنگ میں اور ہر دشمن نے حصار احمدیت سے سر ٹکرایا۔ اور بعض ابتلاؤں کے وقت مخالف سمجھنے لگے۔ کہ اب زمین پر احمدیوں کا کوئی نہیں۔ لیکن ہر دور ابتلاء احمدیت کو زیادہ چمکدار کندن ثابت کرتا رہا۔ اب ۱۹۴۷ء کے انقلاب کے بعد قیام پاکستان کے بعد ایک گروہ کو پھر یہ خیال پیدا ہوا ہے۔ کہ شائد ہماری تدبیریں آج احمدیت کو صفحۂ زمین سے نابود کریں۔ اب زمین کی کچھ طاقتیں ہمارے ہاتھ میں ہیں۔ اور ہمیں ان کے ذریعہ مظلوم احمدیوں کے ساتھ انصاف کرنے کی بجائے انہیں کچلنا چاہیئے۔ اس لئے آج کا زمانہ بھی احمدیت کے لئے ایک ابتلاء کا زمانہ ہے۔ مگر جس طرح پہلے ابتلا انجام کار کشتِ احمدیت کے لئے کھاد کا کام کر گئے۔ اسی طرح الٰہی نوشتوں کے مطابق یہ ابتلاء بھی احمدیت کی ترقی کا موجب ہو گا۔ پہلے مخالف کہتے تھے۔ کہ احمدی ہیں کہاں؟ یہ تو قابل ذکر وجود ہی نہیں۔ آج مخالف کہتے ہیں کہ ہر جگہ احمدی ہی احمدی چھا رہے ہیں۔ یہ ہمیں کھا جائیں گے۔ ہماری سلطنت چھین لیں گے۔ دشمن کی دونوں باتیں غلط ہیں۔ احمدی تھوڑے ہونے کے باوجود قابل ذکر تھے۔ تعداد کی بجائے گن دیکھے جاتے ہیں۔ احمدی تعداد میں بڑھ جانے کے باوجود ظلم نہیں کریں گے۔ کسی کا حق تلف نہ کریں گے ایمان کا یہی تقاضہ ہے۔ دشمن تو عوام کو مغالطہ دینے کے لئے اس قسم کی باتیں کہتے ہیں۔ بے شک احمدیت کے لئے ترقی مقدر ہے مگر اسی منہاج پر جس پر نبیوں کی جماعتیں ترقی کرتی رہی ہیں۔ بیالیس سال کا طویل عرصہ بتلا رہا ہے۔ کہ مسیح پاک کی قلبی دعاؤں کے اثرات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہو رہا ہے۔ اور آج بھی جبکہ اس تاریخ کے آنے سے دلوں میں ایک ہوک سی اٹھ رہی ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ ہزاروں انقلاب ہوں۔ صدہا تغیرات پیدا ہو جائیں۔ زمانہ اپنی گوناگوں نیرنگیوں کا اظہار کرے۔ مگر یہ کبھی نہ ہو گا۔ کہ خدا کی بات ناتمام رہ جائے۔ یقیناً وہ سب کچھ ہو گا۔ اور ضرور ہو گا۔ جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک مسیح سے وعدہ کیا ہے۔ مبارک وہ آنکھ جو آنے والے ایام میں امید اور روشنی کے مینار کو دیکھ رہی ہے۔ اور مبارک وہ لوگ جو گرد و پیش کے واقعات سے فرستادہ ربانی کو شناخت کر کے قصر روحانیت میں داخل ہو جائیں۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"احباب کو چاہیئے کہ خاص توجہ اور کوشش کے ساتھ زیادہ سے زیادہ طالب علم (کالج میں ناقل) داخل کرائیں اور اپنے غیر احمدی احباب میں تحریک کریں۔ جزاھم اللّٰہ خیراً" (الفضل ۲۶ نومبر)

فرسٹ ایر میں داخلہ میٹرک نتیجہ شائع ہونے کے دس دن بعد شروع ہو گا۔ مزید معلومات کے لئے کالج کے پراسپیکٹس طلب فرمائیں۔

(پرنسپل)

ضرورت کلرک!

دفتر تعمیر کمیٹی کو ایک تجربہ کار میٹرک پاس کلرک کی ضرورت ہے جو علاوہ خط و کتابت کے اکونٹس کا کام بھی سرانجام دے سکے۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جائے گی۔ خواہشمند اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ و تجربہ معہ تصدیق امیر یا پریذیڈنٹ دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔

سیکرٹری تعمیر ربوہ۔

پی ایم اے کورس کے امیدواروں کے لئے

تعلیم الاسلام کالج "مجلس نفسیات" کے زیر اہتمام ایسے احباب کی سہولت کے لئے جنہوں نے "چھوٹے پی۔ایم۔اے طویل کورس" کے لئے درخواستیں بھیجی ہیں ایک کلاس کا اجراء کیا گیا ہے جو کل ۲۷ مئی رات کے ۸ بجے شروع ہو گا۔ تعلیم الاسلام کالج کے تمام موجودہ و سابقہ خواہشمند طلبا بلا فیس شرکت کر سکتے ہیں۔ باقی اصحاب خاکسار سے ذاتی طور پر مل کر

میاں حسام الدین ظفر ۱۸ فضل عمر ہوسٹل

تعلیم الاسلام کالج لاہور

درخواست دعا

کنری سندھ سے ڈاکٹر احمد دین صاحب بذریعہ تار درخواست کرتے ہیں کہ وہ شدید بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

---

۲ اور آسمانی آواز کے شنوا ہوں ۱۰ اے مولا تو غیر معمولی طور پر اسلام و احمدیت کی ترقی اور اشاعت کے سامان پیدا فرما۔ آمین ثم آمین

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۲۷ مئی ۱۹۵۰ء

وہ جماعت کہاں ہے؟

الاعتصام گوجرانوالہ کی ۱۲ مئی ۱۹۵۰ء کی اشاعت میں جناب ابوبکر صدیق صاحب فیروزپوری متعلم دار العلوم تقویت الاسلام لاہور کا ایک مضمون "تبلیغ الاسلام" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ اس میں صاحب مضمون فرماتے ہیں:۔

"مختصراً معلوم ہوا کہ امت محمدیہ کو امتیازی شان امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہی کی وجہ سے دی گئی ہے۔ نیز قیامت تک کے لئے یہ خصوصیت ایک جماعت میں ضرور رہے گی۔ وہ تبلیغ حق میں کسی سے خوف نہیں کھائیں گے۔ اور نہ کسی کی ملامت سے ڈرینگے۔ ان کا کام اعلائے حق (امر بالمعروف ونہی عن المنکر) ہوگا۔ چنانچہ صحیح حدیث میں فرمان نبوی ہے کہ لایزال طائفۃ من امتی ظاھرین علی الحق لا یضرھم من خذلھم حتی یاتی امر اللہ یعنی میری امت میں ایک جماعت ایسی ہمیشہ رہے گی۔ جس کا شیوہ حق وصداقت کا استیلا ہوگا۔ کسی دشمن کی مخالفت ان پر اثر انداز نہ ہوسکے گی۔ اور یہ معاملہ تاقیامت رہے گا۔"

(الاعتصام ۱۲ مئی ۱۹۵۰ء)

غالباً صاحب مضمون جماعت اہل حدیث سے تعلق رکھتے ہیں۔ سوال ہے۔ کہ جس جماعت سے صاحب مضمون تعلق رکھتے ہیں۔ کیا آج وہ جماعت مندرجہ بالا حدیث مبارکہ کے معیار پر پورا اترتی ہے۔ کیا یہ جماعت آج ایسی ہے کہ کہا جاسکے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جس جماعت کا اپنی عظیم الشان پیشگوئی میں ذکر فرمایا ہے۔ آج یہی وہ جماعت ہے۔ اور جو نشان آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جماعت کے متعلق بتایا ہے۔ کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں پیش پیش ہوگی وہ نشان موجودہ جماعت اہلحدیث میں پایا جاتا ہے۔ یہی مضمون نگار صاحب مندرجہ بالا عبارت کے آگے رقمطراز ہیں۔

"نہایت افسوس ہے کہ وہ خاص خاص جماعتیں اور افراد بھی دین اسلام کے ابتدائی تقاضوں تک سے انحراف کرتے جارہے ہیں۔ جن کی پچھلی اجتماعی زندگیاں تبلیغ اسلام میں گزری ہیں۔"

یہ نقشہ ہے جو صاحب مضمون نے تمام موجودہ اسلامی جماعتوں کا کھینچا ہے۔ جس میں خود اہلحدیث بھی شامل ہیں۔ جس سے صاحب مضمون تعلق رکھتے ہیں۔ جب صاحب مضمون کی رائے میں اس کی اپنی جماعت کا بھی حال ناگفتہ بہ ہے۔ تو یقیناً آج یہ جماعت بھی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس عظیم الشان پیشگوئی کا مصداق نہیں ہوسکتی جس میں آپ نے فرمایا ہے۔ کہ میری امت میں ہمیشہ ایک ایسی جماعت رہے گی۔ جو امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرے گی۔ جب صاحب مضمون کی پڑتال اور جائزہ کے مطابق اب تمام جماعتوں کا وہ حال ہے۔ جو آپ نے بیان فرمایا ہے۔ تو اس عظیم الشان پیشگوئی کے پیش نظر یہ اہم ترین سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ پھر وہ جماعت کہاں ہے؟ کیا ایسی حالت میں جیسی کہ آپ نے تمام جماعتوں کی بتائی ہے ہم مان لیں۔ کہ نعوذ باللہ مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی آج غلط ثابت ہوگئی ہے۔ حالانکہ پیشگوئی میں صریحاً "لایزال اور حتی یاتی امر اللہ" کے الفاظ موجود ہیں آخر اس پیشگوئی کا کیا کیا جائے۔ کیا ایسی صورت میں ہمارا فرض نہیں ہے۔ کہ یا تو ہم نعوذ باللہ اس پیشگوئی کو غلط مان لیں۔ اور یا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر نکل کھڑے ہوں۔ اور اس جماعت کی تلاش کریں۔ جو آج مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم کے لفظ لفظ کی تائید زبان حال سے کررہی ہو۔ جو تبلیغ اسلام میں اسی جوش وخروش کے ساتھ لگی ہو جیسا کہ پیشگوئی میں بیان فرمایا گیا ہے۔

ظاھرین علی الحق لا یضرھم من خذلھم

یعنی ان کا شیوہ حق وصداقت کا استیلا ہوگا۔ کسی دشمن کی مخالفت ان پر اثر انداز نہ ہوسکے گی۔ اس سے جو باتیں یا نشانات اس جماعت کے ثابت ہوتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:۔

(اول) اس جماعت کا شیوہ ہی حق وصداقت کا استیلا ہوگا۔ یعنی وہ سب کام چھوڑ چھاڑ کر تبلیغ اسلام میں لگی ہوگی۔

(دوم) اس کی سخت مخالفت ہوگی۔

(سوم) یہ مخالفت قطعاً اس پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ یعنی وہ جماعت لومۃ لائم سے متاثر ہوئے بغیر اپنا کام کرتی چلی جائے گی۔

اس جماعت کے یہ تین خصوصی اور موٹے موٹے نشانات ہیں اور ظاہر ہے کہ اگر کوئی ایسی جماعت دنیا میں موجود ہے۔ تو ان ظاہر وباہر نشانات سے ایک چشم بینا تو کیا ایک معمولی بینائی رکھنے والا حق جو انسان فوراً اسکو پہچان لے گا۔

یہ نشانات ہی اتنے کافی ہیں کہ جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے ایک معمولی نگاہ کا حق جو انسان بھی ایسی جماعت کو اگر وہ دنیا کے پردہ پر کہیں موجود ہے۔ تو فوراً پہچان سکتا ہے۔ مگر نہیں مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر اس جماعت کے اور بھی بہت سے نشانات دوسری احادیث صحیحہ میں بتائے ہیں۔ اور ایک اہلحدیث کے لئے ان احادیث کا معلوم کرنا کچھ بھی مشکل نہیں۔ ان میں سے ایک حدیث حدیث مجدد دین ہے۔

ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا

یعنی اللہ تعالےٰ ہر صدی کے سر پر ایک ایسا شخص مبعوث کرتا ہے۔ جو دین کی تجدید کرتا ہے۔

اب ظاہر ہے کہ یہ حدیث پاک ہماری تلاش کے احاطہ کو اور بھی محدود کردیتی ہے۔ ایسی جماعت جسکا ذکر پہلی حدیث پاک میں ہے وہ جماعت تو بالضرور ہوگی۔ جو ایک مجدد وقت اسکے گرد جمع ہوجاتی ہے۔ آپ دور نہ جایئے مسلمانوں کی گزشتہ چند صدیوں پر ہی نظر ڈالکر دیکھئے۔ حضرت مجدد الف ثانی۔ شاہ ولی اللہ اور سید احمد بریلوی علیہم الرحمۃ اجمعین وہ شخصیتیں ہیں۔ جنہوں نے اسلام کی رَو کو جاری رکھا۔ اور جو جماعتیں ان حضرات کے گرد جمع ہوئیں۔ وہی یکے بعد دیگرے خیر امت ٹھہریں اور وہی امر بالمعروف ونہی المنکر کا فریضہ ادا کرتی چلی آئیں۔ ان حضرات میں سے آخری شخصیت سید احمد بریلوی کی ذات ہے۔ کہ جن کے گرد بیت سے علماء وصلحا جمع ہوئے اور جنہوں نے اسلام کا پرچم بلند کیا۔ مولانا عبد الحی اور مولانا محمد قاسم نانوتوی جیسے جید علماء نے آپ کے ہی سامنے زانوئے تلمذ طے کیا۔ اور جماعت اہل حدیث نے بھی اس چشمہ سے فیض پایا۔ اور ایک وقت تک واقعی اس جماعت نے احیائے اسلام کے لئے شاندار کام کیا۔ مگر آخر اس کی نوبت ختم ہوئی۔ اور اس کا بھی آج وہ حال ہے۔ جس کا نقشہ جناب ابوبکر صدیق صاحب فیروزپوری نے اپنے مضمون میں کھینچا ہے۔

ایک تشنہ لب کے لئے اس سے بڑھکر اور کیا دردناکی ہوسکتی ہے۔ اور ایک حق جو کے لئے اس سے بڑھکر اور کیا سامان عبرت ہوسکتا ہے مضمون نگار چونکہ اہلحدیث ہیں۔ یہ حالت دیکھکر ان کی توجہ خود بخود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس عظیم الشان پیشگوئی کی طرف منعطف ہوئی۔ جو اس نے نہائت حسرت سے اپنے مضمون میں تحریر فرمائی ہے۔ اس حدیث شریفہ کو پڑھکر اس کا دل کانپ اٹھا کیونکہ اسکو چاروں طرف سراب ہی سراب پھیلا ہوا دکھائی دیا۔ اس کے درد مند دل سے ایک چیخ نکلی۔ چیخ تو نکلی۔ مگر اہلحدیث ہوکر اس نے احادیث نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر غور نہ فرمایا۔

صاف بات ہے کہ جب ان کی حد نگاہ تک اب کوئی جماعت ایسی نہیں ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کی مصداق ٹھہرتی تو چاہیئے تھا کہ وہ اپنی نظر کو اپنے منظر کے حدود وقیود سے کچھ آگے بڑھاتے۔ ممکن ہے کہ ان کو وہ جماعت نظر آجاتی۔

(اول) جس کا شیوہ ہی حق وصداقت کا استیلا ہے۔

(دوم) جس کی سخت مخالفت ہورہی ہے۔

(سوم) جس پر یہ مخالفت قطعاً اثر انداز نہیں ہورہی۔ اور وہ اپنا کام کرتی چلی جاتی ہے اور پھر سب سے بڑا نشان کہ وہ ایک ایسے شخص کے گرد جمع ہے۔ جسکو وہ "مجدد وقت" مانتی ہے۔ اور اس امر میں منفرد ہے۔ یعنی حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کے بعد وہی ایک ایسی شخصیت ہے۔ جس کو ایک جماعت نے مجدد وقت تسلیم کیا ہے۔ اور کسی دوسری جماعت نے کسی دیگر شخصیت کو اس درجہ کا اہل نہیں سمجھا۔ وہی عظیم الشان شخصیت ہے۔ جس پر کم سے کم ایک جماعت کا اعتقاد ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دونوں مندرجہ بالا حدیثوں کا پورے پورے طور پر اطلاق ہوسکتا ہے۔

آپ اس جماعت کے مخالف ہیں تو اس امر کا بالفاظ حدیث ایک بین ثبوت ہے۔ اگر آپ دوسروں کی طرح اس جماعت کی مخالفت نہ کرتے۔ تو حدیث کی یہ شرط کسطرح پوری ہوتی۔ آج تو یہی جماعت ہے جس کی مخالفت میں وہ تمام جماعتیں ہیں۔ جن کا کھوٹا سا نقشہ آپ ہی کے قلم حقیقت نگار نے کھینچا ہے۔ آخر کیا جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت نہیں ہے۔ جس کی مخالفت میں آج شیعہ، حنفی اور اہلحدیث متفق ومتحد ہیں۔ آخر کیا وہ جماعت احمدیہ ہی نہیں ہے۔ جو اس متفقہ ومتحدہ مخالفت کے باوجود روز بروز ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ اور مخالفت کو ذرا خاطر میں نہیں لاتی۔ آخر کیا وہ جماعت احمدیہ ہی نہیں ہے۔ جو ہمہ تن تبلیغ اسلام میں لگی ہوئی ہے۔ جناب ابوبکر صدیق صاحب ضرور اپنے نظر کو حدود

مذہبی کتب میں تحریف کی افسوسناک مثالیں

(از محمد عبد الحق صاحب امرتسری گنج مغل پورہ)

مسلمانوں کی مذہبی حالت کے ابتر ہونے کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ جن لوگوں کو ان کی قیادت کا دعویٰ ہے۔ اور جو ان کے دینی و دنیوی راہنما کہلاتے ہیں۔ وہ اخلاقی لحاظ سے حد درجہ پستی میں گرے ہوئے ہیں۔ اور نہایت ہی افسوسناک افعال کے مرتکب دکھائی دیتے ہیں۔ نہ صرف دنیاوی امور میں بلکہ دینی معاملات میں بھی دھوکہ فریب سے بھی باز نہیں آتے۔ وہ اس طرح چاہتے ہیں۔ کہ عوام کو صحیح راستہ سے گمراہ کر کے اپنے دام تزویر میں پھنسائے رکھیں۔ اسکی تازہ مثال وہ کذب بیانی ہے۔ جو احرار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات کے متعلق شائع کی ہے عبد اللہ صاحب معمار کی موت کے ذکر میں لکھا ہے۔ کہ

"مرزا صاحب کی پرانی تصنیفات کے بعض عجیب قسم کے حصے کو نئے ایڈیشنوں سے مرزائیوں نے یا تو نکال دیا ہے۔ اور یا اسکو کانٹ چھانٹ کر بدل دیا ہے۔"

(آزاد ۱۶ رمئی ۵۰ء صفحہ ۵)

اس کے جواب میں صرف یہی کہتے ہیں۔ کہ لعنت اللہ علی الکاذبین۔ میں احرار کو چیلنج کرتا ہوں۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ تحریف شدہ عبارتیں شائع کریں۔ جن کو جماعت احمدیہ نے نئے ایڈیشنوں میں بقول احرار تبدیل کر دیا ہے۔ یا نکال دیا ہے۔ جماعت احمدیہ نے حضرت مسیح پاک کے کلام میں آج تک کبھی ردّ و بدل نہیں کیا۔ اگر احرار میں غیرت کا کوئی ذرہ باقی ہے۔ تو وہ اس چیلنج کو قبول کریں۔ احرار کے چھوٹے اور بڑے۔ بوڑھے اور بچے سب مل کر بھی کوشش کریں۔ تو انشاء اللہ ناکام رہیں گے۔ اور وہ کوئی ایسا حوالہ شائع نہیں کر سکیں گے۔ جو تحریف شدہ ہو۔ ہاں یاد رہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں یہود کی ایک صفت بیان فرمائی ہے۔ کہ یحرفون الکلم عن مواضعہ وہ کلمات میں تحریف کر دیا کرتے تھے۔ تا کہ انہیں اپنے غلط عقائد کو صحیح قرار دینے کا موقع مل سکے۔ اسی وجہ سے آج تورات و انجیل اپنی اصل شکل میں محفوظ نہیں۔ چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ضروری تھا۔ کہ اس زمانہ میں بعض مسلمان بھی یہود کی اس خصلت کو اختیار کرتے۔ آج افسوس کے ساتھ ہمیں یہ ریخ دہ حقیقت بیان کی جاتی ہے۔ کہ بعض علماء کہلانے والوں نے یہ رنگ اختیار کر رکھا ہے۔ اس کے متعلق چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

بخاری شریف میں تحریف

(۱) بخاری جسے اصح الکتاب بعد کتاب اللہ کہا جاتا ہے۔ اس پر دستِ تحریف دراز کرنے کی مثال ملاحظہ ہو۔ وہ شخص جس نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر کا مطالعہ کیا ہے۔ جانتا ہے۔ کہ وفات مسیح کے ثبوت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے توفّی کے معنے قبض روح کے سلسلہ میں حضرت ابن عباس کی اس تفسیر کو اپنی کتب میں بارہا پیش فرمایا ہے۔ جو انہوں نے متوفیک کی ممیتک کے الفاظ میں کی ہے۔ اور جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ حضرت ابن عباس بھی وفات مسیحؑ کے قائل تھے۔ حضرت ابن عباس کی یہ تفسیر جسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں نقل کیا۔ چونکہ حیات مسیحؑ کے قائلین پر ایک خطرناک کاری ضرب تھی۔ اس لئے علماء سو نے اسے اڑا دیا۔ چنانچہ بخاری کا ایک نیا ایڈیشن جو غالباً ۳۲ و ۳۳ء میں شائع کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ حذف کر دیئے گئے ہیں۔ مذہبی دنیا میں اس سے بڑھ کر اور کوئی بد دیانتی نہیں ہو سکتی۔ کہ اسلاف کی کتب میں بالخصوص ایسی کتاب میں جسے مسلمانوں میں بہت بڑا درجہ حاصل ہے۔ تحریف کی جائے۔ اور اس لئے کی جائے۔ کہ آئندہ آنے والی نسلیں ایک غلط عقیدہ کو ترک نہ کر سکیں۔ گو اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ ناممکن ہے۔ کہ حیات مسیحؑ کا عقیدہ اب قائم رہے۔ یقیناً اس پر موت طاری ہو چکی ہے اور انشاء اللہ ایک دن یہ عقیدہ کلیتہً نسیاً منسیاً ہو کر رہے گا۔ مگر وفاتِ مسیح کے عقیدہ کے خلاف قائلین حیات مسیحؑ نے جو یہ ناجائز طریق اختیار کیا ہے۔ وہ کسی صورت میں جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جن لوگوں نے اس کا ارتکاب کیا ہے۔ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس پیشگوئی کو اور بھی واضح کر دیا ہے۔ کہ علماء اسلام یہود کے ہمرنگ ہو جائیں گے۔ جس طرح یہودی اپنی مذہبی کتب میں تحریف کرتے تھے۔ اسی طرح آج علماء کہلانے والے کر رہے ہیں۔

شرح فقہ اکبر

(۲) اور دیکھئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک مشہور حدیث ہے۔ جس میں آپ نے فرمایا۔ لو کان موسیٰ و عیسیٰ حیین لما وسعہما الا اتباعی۔ اگر موسیٰؑ و عیسیٰؑ زندہ ہوتے تو میری پیروی کرتے۔ اور بعض احادیث میں صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اس طرح نام آتا ہے۔ لو کان عیسیٰ حیا لما وسعہ الا اتباعی۔ اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے۔ تو میری پیروی کرتے۔ شرح فقہ اکبر مطبوعہ مصر میں یہی حدیث ہے۔ مگر ہندوستان میں جب یہی شرح فقہ اکبر شائع کی گئی۔ تو اس میں عیسیٰؑ کی جگہ موسیٰؑ لکھ دیا گیا ہے۔ یہ ان علماء کی حالت ہے۔ جو دین قیم کے علمبردار بنے پھرتے ہیں۔ اور جو یہ کہتے ہوئے ذرا نہیں شرماتے کہ ہماری موجودگی میں کسی مامور من اللہ کی ضرورت نہیں۔

شاہ رفیع الدین صاحبؒ کے ترجمہ قرآن میں تحریف

(۳) تیسری مثال ملاحظہ ہو۔ کہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحبؒ کا ترجمہ انہوں نے "نبیوں کی مُہر" کیا ہے۔ مگر آپ جبکہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے یہ امر پیش کیا جانے لگا۔ کہ خاتم النبیین کے معنے نبیوں کی مُہر کے ہیں۔ اور ان سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت میں اور آپ کی تصدیق کے ساتھ امت محمدیہ میں نبی آ سکتے ہیں۔ تو غیر احمدی علماء نے حضرت شاہ رفیع الدین صاحب کے اس ترجمہ میں بھی تبدیلی کر دی۔ اور خاتم النبیین کے معنے نبیوں کو ختم کرنے والا لکھ دیئے۔ اور تحریف کر کے اپنے زعم میں علماء نے احمدیت پر عظیم الشان فتح حاصل کر لی۔ اس طرح کی اور بھی بہت سی مثالیں ہیں، مگر انہی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اگر تحریف کرنے والوں کا یہ خیال ہو۔ کہ وہ اس طرح دھوکہ فریب۔ کذب بیانی کر کے احمدیت کی ترقی کو روک سکیں گے۔ اور لوگوں کو قبول حق سے محروم کر دیں گے۔ تو وہ یاد رکھیں۔ کہ احمدیت اللہ تعالےٰ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ اگر ایک کتاب بھی دنیا میں نہ رہے تب بھی قرآن پاک ہمارے ساتھ ہے۔ قرآن پاک وہ کتاب ہے۔ جس میں کسی انسانی طاقت کا کوئی دخل نہیں۔ اور وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں ہے۔ اور کوئی نہیں جو خدا کی اس کتاب میں تحریف کر سکے۔

تین ضروری اعلان

(۱) جماعت چہارم مدرسہ احمدیہ کے طلباء کے نتیجہ کا اعلان مجلس تعلیم کی طرف سے ہو چکا ہے۔ رشید احمد اسحاق کے پاس ہونے کی اطلاع بھی مل گئی ہے۔ تمام طلباء کو چاہیئے۔ کہ فوراً درجہ اولیٰ میں داخل ہو جائیں۔ آج ۲۳ رمئی سے درجہ اولیٰ کی پڑھائی شروع ہو رہی ہے۔

(۲) میٹرک کا نتیجہ ۳۱ رمئی کو پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔ احباب کو معلوم ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کے ارشاد کے ماتحت اس سال صرف میٹرک پاس طلباء مدرسہ احمدیہ میں داخل کئے جائیں گے۔ یہ طلباء چار سال میں مولوی فاضل پاس کر سکیں گے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ نتیجہ نکلتے ہی بچوں کو دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مدرسہ احمدیہ میں داخل کرا دیں۔ داخلہ ۱۰ رجون تک ہو سکے گا۔ صرف پندرہ طلباء کو اس سال داخل کیا جائیگا۔

(۳) مدرسہ احمدیہ کے ساتھ قرآن مجید کے حفظ کرانے کے لئے ایک حافظ کلاس بھی موجود ہے۔ اس کلاس سے اس سال حافظ غلام محی الدین صاحب حفظ قرآن کر کے فارغ ہوئے ہیں۔ پرائمری کی قابلیت کا طالب علم حسب استعداد تین چار سال میں حفظ قرآن کریم کر سکتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔ کہ قیامت کے دن حفظ کرنے والے بچے کے ماں باپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اظہار خوشنودی کے طور پر تاج پہنایا جائے گا۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ قربانی کر کے اور اخراجات برداشت کر کے اپنے ہونہار بچوں کو حفظ قرآن کریم کے لئے بھجوائیں۔ اس پہلو میں جماعت کا بے توجہی کا نتیجہ ہے۔ کہ حافظ قرآن کریم احباب کی تعداد بہت کم ہے۔ احباب اس طرف بھی خاص توجہ فرمائیں۔ (خاکسار پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

فوری ضرورت

نظارت امور عامہ کو شعبہ رشتہ و ناطہ کے لئے ایک سمجھدار اور قابل کارکن کی ضرورت ہے۔ قابلیت کم از کم میٹرک تک ہو۔ تجربہ کار اور بڑی عمر کے آدمی کو ترجیح دی جائے گی۔ اس کو بطور انچارج اس شعبہ میں کام کرنا ہوگا۔ تنخواہ -/۵۰ + -/۱۴ روپیہ الاؤنس ماہوار ہوگی۔ خواہشمند اپنی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی سفارش اور تصدیق کے ساتھ ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ پاکستان کے پتہ پر فوراً بھجوائیں۔ (ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ)

ضرورت کلرک

دفتر تعمیر کمیٹی کو ایک تجربہ کار میٹرک پاس کلرک کی ضرورت ہے جو علاوہ خط و کتابت کے اکاؤنٹس کا کام بھی بخوبی سر انجام دے سکے۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جائے گی، خواہشمند اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ و تجربہ معہ تصدیق امیر یا پریذیڈنٹ دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ (سیکرٹری تعمیر ربوہ)

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا!

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

مغربی افریقہ میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ اسلام کی روز افزوں ترقی

۹۰ دیہات میں تبلیغ - ۸۰ لیکچر - ۶۶ نفوس کا قبول اسلام!

ماہوار رپورٹ احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ بابت مارچ ۱۹۵۰ء

(از مکرم نذیر احمد صاحب مبشر جنرل سیکرٹری گولڈ کوسٹ)

عرصہ زیر رپورٹ میں سرزمین گولڈ کوسٹ کے ۹۰ دیہات میں تبلیغ کی گئی ۸۰ لیکچر دیئے گئے چار ہزار کے قریب افراد ان تقاریر سے مستفید ہوئے ۷۶۲ میل سفر بذریعہ لاری اور پیدل طے کیا گیا۔ ۵۹۸ اشخاص کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ کی گئی ۶۶ نفوس سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ جناب امیر و مبلغ انچارج نے بمقام سویڈرو عربک سکول کا افتتاح کیا۔ دور و نزدیک سے تین صد کے قریب احمدی نمائندے شریک جلسہ ہوئے۔ مبلغین میں سے اس موقعہ پر مولوی نذیر احمد علی صاحب مبلغ انچارج اور مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج علاقہ شرقی کالونی موجود تھے۔ ہر دو صاحبان نے موقعہ کے مطابق تقریریں کیں۔ کارروائی کی رپورٹ ملک کے لوکل اخبار میں شائع ہوئی۔ مندرجہ بالا اجتماعی کام کے علاوہ ذیل میں مبلغین کے انفرادی کام کی بھی مختصر رپورٹ درج کی جاتی ہے خاکسار کے ذمہ حسب ہدایات مبلغ انچارج لوکل مرکز کے جملہ کاموں کی نگرانی کا کام ہے سلسلہ احمدیہ ملک کی جنرل سیکرٹری کے فرائض ادا کرنے پڑتے ہیں۔ ہر روز بعد نماز فجر قرآن مجید کا درس دینا۔ مبلغین کلاس کو اسباق پڑھانا۔ مسجد کی عمارت کی نگرانی کے لئے جانا۔ اور عند الضرورۃ بیرونی جماعتوں اور مقامات پر بغرض تبلیغ تربیت جماعت اور انتظامی امور کی سرانجام دہی میرے ذمہ ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مقامی کاموں کے علاوہ پانچ مختلف گاؤں میں دورہ پر گیا۔ ۸۰ کے قریب سفر بذریعہ لاری اور پیدل طے کیا۔

مولوی بشیر احمد صاحب بشیر کالونی کے شرقی علاقہ کے انچارج ہیں ان کا مرکز سویڈرو ہے۔ انہوں نے اپنے علاقہ میں دو میٹنگیں منعقد کیں۔ تین مضامین لوکل اخبار میں شائع کرائے۔

winneba اور obad am مقامات پر بغرض شرکت نماز جنازہ اور تبلیغ تشریف لے گئے۔ ۵۰ میل کا سفر بذریعہ لاری طے کیا ایک طالب علم کو یسرنا القرآن پڑھاتے رہے۔

مولوی عطاء اللہ صاحب کالونی کے علاقہ غربی علاقہ کے انچارج ہیں۔ ان کا مرکز اکرافل ہے۔ جناب مولوی صاحب ہردو اکرافل سکول میں دینیات کی گھنٹیوں میں طلباء کو اسباق پڑھاتے رہے۔ ہر روز قرآن مجید کا درس بعد نماز فجر دیتے رہے۔ اور بعد نماز عشاء احباب جماعت کو دعائیہ ماثورہ سکھاتے رہے۔ ایک دوست کو قرآن کریم کا ترجمہ بھی پڑھاتے رہے

ملک احسان اللہ صاحب علاقہ شمالی کے انچارج ہیں۔ انہوں نے دو لیکچر دیئے جو طلباء سکول کے لئے مفید رہے۔ ایک لیکچر کماسی میں دیا۔ ۱۵۰ اشخاص کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ کی ۲۳۷ میل سفر طے کیا۔

مولوی نذیر احمد علی صاحب امیر و مبلغ انچارج جماعت گولڈ کوسٹ عموماً کماسی میں مقیم رہے احمدیہ سیکنڈری سکول کی نگرانی کی۔ بعد نماز فجر و عشاء مسجد احمدیہ کماسی میں احباب جماعت کو تبلیغی دلائل سکھلاتے اور درس قرآن کریم دیتے رہے مغربی افریقہ کی پرانی مسلم اقوام کے افراد ہیں جو کماسی میں کثرت سے آباد ہیں۔ روزانہ انفرادی تبلیغ کے لئے جاتے رہے۔ یہ لوگ انگریزی سے بالکل غیر مانوس ہیں۔ انہیں عربی میں ہی تبلیغ کی جا سکتی ہے۔ ایام زیر رپورٹ میں خصوصیت سے صحرائے اعظم سے آئے ہوئے عربوں کو تبلیغ کی گئی۔ فرنچ سوڈان کی زبرما قوم کے لوگوں نے جو ٹمبکٹو، رگاؤ - یامے وغیرہ کے علاقوں میں آباد ہیں۔ ہماری تبلیغ میں خوب دلچسپی لی۔ یہ لوگ ہزاروں کی تعداد میں کماسی اور گولڈ کوسٹ کے دوسرے بڑے شہروں میں تجارت اور مزدوری کے کاروبار کے لئے آتے رہتے ہیں کماسی میں ہفتہ واری تبلیغی جلسہ کیا جاتا ہے جس میں ۵۰۰ تک حاضری ہوتی ہے۔ مبلغ انچارج صاحب نے بھی ان جلسوں میں تبلیغی لیکچر دیئے سلسلہ عالیہ کے ضروری کاموں کی سرانجام دہی کے لئے آپ نے کیپ کوسٹ۔ سالٹ پانڈ اور سویڈرو کا دورہ کرتے ہوئے ۴۰۰ میل سفر کیا کماسی میں شاہ اشانٹی کے دفاتر میں دوبار اعلیٰ ترین حکام سے ملاقات کی۔ اور جناب ڈاکٹر سفیر الدین صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کا تعارف کرایا۔ اس کے علاوہ آپ نے سیکرٹری چیف کمشنر اشانٹی سے بھی ملاقات کی۔ کماسی کے ایک بیرسٹر کو خصوصیت سے تبلیغ کی گئی آپ نے کل ۱۹۸ افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔

بالآخر اپنے پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور صحابہ کرام اور جملہ احباب جماعت سے درد دل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ذریعہ سے پورے ہوں اور نہ صرف گولڈ کوسٹ بلکہ سارے افریقہ میں اسلام اور احمدیت کا بول بالا ہو۔

مسجد احمدیہ ہیگ

لجنہ اماء اللہ کے قابل تقلید وعدوں کی تیسری قسط

(۳)

ذیل میں بیرونی لجنات اماء اللہ کی طرف سے موصول شدہ وعدوں کی تیسری قسط شائع کی جا رہی ہے۔ باقی لجنات اور بہنوں کی طرف سے وعدوں کی انتظار ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب بہنوں کو اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ اور بہتر جزائے الخیر عطا فرمائے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

نمبر	نام	رقم
۱	محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ ڈسکہ	۱۰۰/-
۲	„ اہلیہ عبد العزیز صاحب „	۵/۰
۳	„ امۃ اللہ دکھی صاحبہ „	۵/-
۴	„ تاج بی بی صاحبہ „	۵/-
۵	„ عائشہ بی بی صاحبہ „	۱۵/-
۶	„ آمنہ بیگم صاحبہ „	۱۰/-
۷	„ اہلیہ محمد ابراہیم صاحب „	۱۰/-
۸	„ „ محمد اسماعیل صاحب „	۵/-
۹	„ محمد شریف صاحب „	۵/-
۱۰	„ چوہدری محمد الدین صاحب „	۵/-
۱۱	„ امۃ الرشید صاحبہ بدوملہی	۱۰/-
۱۲	„ اہلیہ چوہدری کرامت اللہ صاحب „	۵۰/-
۱۳	„ „ نصر اللہ خان صاحب „	۵/-
۱۴	„ محمودہ بیگم صاحبہ „	۵/-
۱۵	„ اہلیہ صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب „	۵/-
۱۶	محترمہ مائی حاجن صاحبہ „	۵/-
۱۷	„ والدہ چوہدری محمد اسلم صاحب „	۵/-
۱۸	„ اہلیہ صاحبہ خیر الدین صاحب بدوملہی	۱۰/-
۱۹	„ مریم بی بی صاحبہ „	۵/-
۲۰	„ فیروزہ بیگم صاحبہ „	۵/-
۲۱	„ رشیدہ بیگم صاحبہ „	۵/-
۲۲	„ فاطمہ بیگم صاحبہ „	۵/-
۲۳	„ امۃ اللہ بیگم صاحبہ „	۵/-
۲۴	„ سکینہ بیگم صاحبہ „	۵/-
۲۵	„ جنت بی بی صاحبہ „	۵/-
۲۶	محترمہ زینب صغریٰ صاحبہ بدوملہی	۵/-
۲۷	„ خورشید بیگم صاحبہ „	۵/-
۲۸	„ مہر بی بی صاحبہ „	۵/۰
۲۹	„ سکینہ بی بی صاحبہ „	۵/-
۳۰	„ حسین بی بی صاحبہ „	۵/-
۳۱	„ اہلیہ ملک ظہور احمد صاحب سمبڑیال	۳۰/-
۳۲	„ „ جلال الدین صاحب „	۳۰/-
۳۳	„ „ ملک محمد الٰہی صاحب „	۵/-
۳۴	„ „ عنایت اللہ صاحب „	۵/-
۳۵	„ نذیر بیگم صاحبہ „	۵/-
۳۶	„ بلقیس بیگم صاحبہ „	۵/-
۳۷	„ آمنہ بی بی صاحبہ „	۱۰/-
۳۸	„ نور بیگم صاحبہ „	۱۱/-
۳۹	„ فضیلت بیگم صاحبہ „	۱۰/-
۴۰	„ طالعہ بی بی صاحبہ „	۷/
۴۱	„ سلیمہ بیگم صاحبہ „	۵/۰
۴۲	„ جنت خاتون صاحبہ „	۱۰/-
۴۳	„ انوری خانم صاحبہ „	۵/-
۴۴	„ رقیہ بیگم صاحبہ „	۱۰/-
۴۵	„ لیڈی ڈاکٹر مسز محمود احمد صاحب „	۵/-
۴۶	„ صغریٰ بیگم صاحبہ „	۵/۰
۴۷	„ روشن بی بی صاحبہ „	۵/-
۴۸	„ حامدہ بیگم صاحبہ „	۵/-
۴۹	„ عابدہ خانم صاحبہ „	۵/-
۵۰	„ والدہ مرحومہ مولوی نور محمد صاحب „	۵/-

"جہاں پہ کل تھے وہیں آج تم نہ رُک رہنا
قدم بڑھاؤ کہ ہے انتقال میں برکت"

حقیقی مومن کی یہ تعریف ہے۔ کہ اس کا ہر قدم پہلے قدم سے ترقی کی طرف اُٹھتا ہے ہماری ترقی وابستہ ہے۔ اس بات سے کہ ہر خادم تبلیغ کرے۔ اور باقاعدہ تبلیغ کرنے اور ہنسی خوشی رہنا۔ آرام۔ اپنی جنت اسی بات میں سمجھے۔ کہ اس زمانہ کے سچے فدائے اسلام۔ عاشق رسول اور محبوب ازلیت یعنی حضرت امام مہدی علیہ السلام پر ہر مسلمان ایمان لا کر احمدیہ جماعت میں داخل ہو کر اپنی جان مال عزت اور وقت اشاعت اسلام کے لئے وقف کر دے۔ اے حقیقی مومنو! تیز قدم اُٹھاؤ۔ اور جلد جلد پیغام حق متلاشیانِ حق کو پہنچاؤ۔ (مہتمم صاحب تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا مکرمی خان صاحب منشی برکت علی صاحب نے اپنی اہلیہ صاحبہ مرحومہ کی طرف سے مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۲۰ کس غرباء ربوہ کو کھانا پلاؤ پکوا کر کھلایا۔ اس سے قبل بھی مکرم خان صاحب موصوف غرباء کو پلاؤ پکوا کر کھلا چکے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مرحومہ کے لئے دعا فرما دیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے (محمد اسحٰق کارکن نظارت ضیافت ربوہ)

ترکی کی بعض طبعی اور اقتصادی خصوصیات

حال میں ترکی کے انتخابات ہوئے ہیں۔ جن میں اس جماعت کو جو گذشتہ ۲۵ سال سے ترکی پر حکمران تھی۔ حیرت انگیز طور پر شکست ہوئی۔ ذیل کے مضمون میں ترکی کی بعض طبعی اور اقتصادی خصوصیات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

ترکی یورپ اور ایشیا کے درمیان صرف ایک جغرافیائی ہی نہیں بلکہ معاشرتی اور سیاسی پل کا کام دیتا ہے۔ اس نئے دور کا آغاز اصل میں غازی مصطفیٰ کمال پاشا عرف اتاترک کے انقلابی زمانے اور نئے جمہوری دور سے شروع ہوا۔

جغرافیائی حالات

جغرافیائی لحاظ سے ترکی ایشیائے کوچک سے ابنائے باسفورس کے اس پار یورپین ترکی تک پھیلا ہوا ہے۔ شمال میں بحر اسود اور مارمورہ کا سمندر ہے اور مغرب و جنوب کی طرف بحر روم موجیں مارتا ہے۔ سوویٹ روس، عراق، شام و لبنان مشرق و جنوب و مشرق میں خشکی کی سرحد پار ترکی سے ہم آغوش ہیں۔ پورے ملک کا رقبہ دو لاکھ ۹۵ ہزار مربع میل کے قریب ہے اور اکتوبر ۱۹۴۵ء کی مردم شماری کے اعتبار سے آبادی تقریباً ایک کروڑ نوے لاکھ ہے یعنی ترکی کی آبادی مشرقی پاکستان کی آدھی آبادی سے بھی کم ہے۔ حالانکہ علاقہ تقریباً چھ گنا ہے۔

ترکی کی اقتصادی دولت میں زرعی پیداوار خاص اہمیت رکھتی ہے۔ لیکن یہ قیمتی دولت بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ زراعت کے نئے طریقے کام میں لائے جائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ پانی خشک علاقوں میں مہیا کیا جائے۔ اس وجہ سے نئے ۵ سالہ پروگرام میں دو بڑے ڈیم بنانے کے لئے روپیہ علیحدہ رکھا گیا ہے۔ تاکہ بڑے پیمانے پر آبپاشی ہی نہ کی جائے بلکہ بجلی کی طاقت بھی پیدا ہو۔ ان میں سے ایک اسکیم زونلدک کے قریب ہے۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کوشش ہے کہ زمینداری کی زنجیر کو ذرا ڈھیلا کیا جائے۔ حالانکہ اس میں ملک کو فی الحال کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔ زراعت میں مشینوں کا استعمال بھی بڑھتا جا رہا ہے اور امریکہ سے جو ڈالر کی مدد مل رہی ہے اس کا کچھ حصہ اس پر صرف کیا جا رہا ہے امید ہے زمین میں ترکی کو آگے چل کر بہت کچھ کرنا ہے

اہم معدنیات

قدرت نے یہاں بہت سی اور کئی قسم کی معدنی دولت چھپا رکھی ہے۔ لیکن اب یہ دولت تھوڑی تھوڑی کر کے نکالی جا رہی ہے۔ اور گورنمنٹ کو اس کا پورا احساس ہوتا جا رہا ہے کہ یہ دولت بیش بہا ہے اور زمانہ حال کی اقتصادی ترقی کے لئے از حد ضروری ہے۔ جیولوجیکل سروے امریکنوں کی مدد سے نئے معلومات کرنے میں مصروف ہے۔ اور خاص طور سے مٹی کے تیل۔ کوئلے، لوہے۔ تانبے اور کروم کے نکالنے کے لئے نئی اسکیمیں بنائی گئی ہیں۔ دھاتوں میں ترکی سب سے زیادہ کروم کے لئے دنیا میں مشہور ہے اور ملکوں میں دوسرے نمبر پر ہے کروم سخت اور مضبوط فولاد بنانے اور لوہے پر پالش کرنے کے کام میں آتا ہے۔ ترکی کے شمالی پہاڑوں میں کوئلہ کافی پایا گیا ہے حالانکہ اس کی قسم بہت زیادہ بڑھیا نہیں ہے۔ لیکن مقدار بڑھتی جا رہی ہے۔ اور کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ ترکی بھی پاکستان کو کوئلہ دے سکتا ہے۔ عذانا کا علاقہ اور قرب و جوار جہاں سے کروم ملتا ہے وہیں ہی سے لوہا بھی نکلتا ہے۔ تانبا شمال تارس پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔ دیگر دھاتوں میں قابل ذکر۔ چاندی، سیسہ۔ منگانیز۔ پارہ اور انٹی منی ہیں۔

انقلاب سے قبل ترکی ایک غیر ترقی یافتہ ملک تھا۔ اور مشینوں کے کارخانے خال خال ہی تھے۔ لیکن اب یہ نہیں کہا جا سکتا فی الحال چھوٹی بڑی فیکٹریاں ملا کر ایک لاکھ کے قریب ہیں۔ جن میں ۵ لاکھ سے زیادہ مزدور کام کرتے ہیں۔

استنبول اور ازمیر خاص صنعتی شہر ہیں۔ آل پلو اور ترلل میں شکر کے کارخانے ہیں جن کی وجہ سے اب ترکی باہر سے شکر نہیں۔ اسمرنا۔ قیصری۔ ادنگی اور دو ایک اور جگہ روئی اور کپڑے کے بڑے مل ہیں۔ عصمت میں کاغذ کا کارخانہ ہے اور شیشے کا کام استنبول میں ہوتا ہے اور مختلف قسم کے کارخانوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ صنعتی ترقی کے لئے ترقی میں ۱۹۴۷ء میں ایک پانچ سالہ پروگرام بنایا گیا تھا جس پر ساٹھ کروڑ ترکی ڈالر خرچ ہوں گے۔ اور نتیجہ یہ ہوگا کہ بہت سی صنعتوں میں مثلاً لوہا۔ سیمنٹ۔ شیشے کا کام اور کپڑوں کے لئے ترکی کسی ملک کا محتاج نہ رہے گا۔ یہ سب باتیں قابل تعریف ہیں۔ اور مشرقی ملکوں کے لئے ایک مثال اور درخشاں کارنامہ ہیں۔ صرف بدقسمتی یہ ہے کہ ترکی کو بعض سیاسی وجوہ سے ضرورت سے زیادہ پیسہ اور وقت ہتھیار خریدنے اور بنانے میں صرف کرنا پڑتا ہے اور ایک چھوٹا سا ملک اتنی بڑی فوج مسلسل قائم رکھنے کا بار اٹھائے ہوئے ہے۔ لہٰذا وہ دن خوش قسمتی کا ہوگا۔ جب ترکی کی پوری مالی اور دماغی کوشش ملک کو مالدار اور ترقی یافتہ بنانے میں صرف ہوگی ظاہر ہے کہ اقتصادی دولت کو بڑھانے اور فروغ دینے کے سلسلے میں پاکستان کو ترکی سے بہت کچھ سیکھنا ہے اور یہ بھی خوش قسمتی ہے کہ ان دونوں اسلامی ممالک کے تعلقات زیادہ سے زیادہ دوستانہ ہوتے جاتے ہیں۔

چندہ مسجد مبارک ربوہ سو فیصدی ادا کرنیوالے احباب

۲

نمبر شمار	نام	رقم
۴۴	اہلیہ صاحبہ صوفی غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت چک ۲۷۰ ضلع تھرپارکر سندھ	۲-۰-۰
۴۵	صفیہ بیگم صاحبہ دختر 〃 〃 〃 〃	۲-۰-۰
۴۶	نور بی بی صاحبہ والدہ 〃 〃 〃 〃	۱-۰-۰
۴۷	عبدالحق صاحب پسر 〃 〃 〃 〃	۱-۰-۰
۴۸	صادقہ بیگم صاحبہ بہو 〃 〃 〃 〃	۳-۰-۰
۴۹	میاں مولا بخش صاحب 〃 〃 〃 〃	۱-۰-۰
۵۰	جنت خاتون صاحبہ اہلیہ میاں مولا بخش صاحب	۱-۰-۰
۵۱	سردار بیگم صاحبہ 〃 〃 〃	۱-۰-۰
۵۲	مجیدہ بیگم صاحبہ دختر 〃 〃	۱-۴-۰
۵۳	عبدالعزیز صاحب خالد	۲-۰-۰
۵۴	زینب بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالعزیز صاحب	۲-۰-۰
۵۵	میاں مہر دین صاحب	۰-۶-۰

(ناظر بیت المال)

اخراج از جماعت و مقاطعہ

(۱) مندرجہ ذیل احباب کے خلاف مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۴۹ء سے مبلغ ۵۵/۵/- روپے کی ڈگری واجب الادا چلی آ رہی تھی۔ جس کی ادائیگی کے لئے انہیں کافی مہلت دی گئی۔ مگر انہوں نے اس سے فائدہ نہ اٹھایا۔

اس لئے انہیں بعد منظوری حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔

۱۔ چوہدری مہر الدین صاحب ولد ماہی صاحب ساکن کھٹھہ ناظر یال ضلع جھنگ

۲۔ چوہدری مہر الدین صاحب ولد غلام محمد صاحب 〃 〃

۳ ملک برکت اللہ صاحب ولد ملک اللہ دتا صاحب نمبردار موضع نانوں ڈوگر ضلع شیخوپورہ۔

(۲) میر محمد یعقوب صاحب اکاؤنٹس آفس ورکشاپ مغل پورہ نے زندگی وقف کی ہوئی تھی۔ چنانچہ انہیں انٹرویو کے لئے بلوایا گیا۔ تو انہوں نے دوران انٹرویو میں تبلایا کہ اب ان کو وقف میں آنے کے لئے انشراح نہیں ہے۔

چنانچہ صورت حال حضور کی خدمت میں رکھی گئی۔ تو حضور نے ارشاد فرمایا کہ وقف توڑ دیا جائے اور قانون کر دیا جائے کہ آئندہ سلسلہ کا کوئی کام ان سے نہ لیا جائے"

(۳) حافظ عطار الحق صاحب واقف زندگی ولد منشی عبدالحق صاحب کاتب کے سپرد لیبر ریسرچ میں صابن کی فروخت کا کام تھا۔ جس کی فروخت میں انہوں نے ناجائز تصرف کیا۔ اور اس کی قیمت کے ناجائز استعمال کے بھی مرتکب ہوتے ہیں۔ اسلئے انہیں بعد منظوری حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ احباب مطلع رہیں

(نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

احرار کا آریہ مبلغ "دھرم پرکاش"

میرٹھ کے احراری لیڈر کے بیوی بچوں سمیت مرتد ہو کر آریہ سماج میں داخل ہو جانے کی خبر "الفضل" کی کسی گذشتہ اشاعت میں ہم درج کر چکے ہیں۔ اخبار "زمیندار" ۱۷ مئی کی خبر ہے۔ کہ "میرٹھ کے منشی وجیہ اللہ بھی اپنے پورے کنبہ سمیت مرتد ہو کر آریہ بن چکے ہیں۔ ان کا نیا نام کنور بلبیر سنگھ ہے۔ ان کی بیٹی نفیس فاطمہ شکنتلا دیوی بن گئی۔ اور اس کی شادی پنڈت دھرم پرکاش آریہ منتری کے بیٹے جگدیش چندر سے قرار پائی ہے۔ سگائی کی رسم میں بڑے بڑے ہندو اکابر شامل ہوئے۔"

احراری گروہ "تبلیغ اسلام" کا ڈھونگ رچا کر پاکستان میں جو فتنہ پردازی کر رہا ہے۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ہندوستان میں ان کی تبلیغ اسلام کا پھل اس خبر سے ظاہر ہے۔ ملک و ملت کے خلاف اس گروہ کے سابقہ ریکارڈ اور موجودہ فتنہ پردازیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی تبلیغ اسلام کی حقیقت کا پتہ لگانا کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ اس وقت جب کہ مسلمانوں کی مذہبی و دینی حالت کو سدھارنے کی اشد ضرورت ہے۔ یہ لوگ مسلمانوں کو مرتد کر کے آریہ سماج میں داخل کر رہے ہیں۔

اب جب کہ ہندوستان میں ہندو راج قائم ہو چکا ہے۔ آریہ سماج نے اس بات کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ کہ ہندوستان میں رہنے والے مسلمانوں کو مرتد کر کے ہندو دھرم میں داخل کر لیا جائے۔ اور اس مقصد کے لئے انہوں نے ملک کے طول و عرض میں شدھی کے مرکز شدھی کیمپ کھول رکھے ہیں۔ تقسیم ملک سے پہلے بھی احرار نے اُن کی بہت مدد کی۔ اور اب بھی مسلمانوں کو مرتد کرنے کے لئے احراری ان کی مدد کر رہے ہیں۔

ضرورت ہے کہ اسلام کا درد رکھنے والے لوگ اس ٹولہ کی حقیقت کو سمجھیں۔

ولادت

مورخہ ۲۱ مئی صبح ۶ بجے میرے برادر عزیز منظور احمد صاحب کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوسرا فرزند پیدا ہوا۔ احباب عزیز نومولود کی دینی و دنیاوی اقبال مندی اور اس کی درازی عمر کیلئے دعا فرمائیں۔ نومولود کا نام "شاہد منظور طارق" رکھا گیا ہے۔

پتہ مطلوب ہے

(۱) نذیر احمد باجوہ پیشہ موٹر ڈرائیوری جو کہ نمبر ۵ MTTC بریلی میں کام پر سولین انسٹکٹر لگا ہوا تھا۔ جس کا پہلا ضلع سیالکوٹ ہے۔ اور آج کل ریاست بہاولپور میں زمین لی ہوئی تھی جس کا کہ ڈاکخانہ 6R یا 7R ہے پتہ مطلوب ہے۔ (۲) محمد الدین پیشہ موٹر ڈرائیوری جو کہ پہلے قادیان میں خاص کار پر ملازم تھا۔ پھر نمبر ۵ MTTC ملتان میں سولین انسٹکٹر بھی لگا رہا ہے اور خاص قادیان کا رہنے والا تھا۔ ان ہر دو صاحبان کا پتہ مطلوب ہے۔

مقام خاص مظفر گڑھ ڈاکخانہ و ضلع خاص برانچ آفس پنجاب ٹرانسپورٹ سروس مظفر گڑھ معرفت اڈہ منیجر صاحب کے امین خان موٹر ڈرائیور (۳) بابو محمد صدیق صاحب احمدی مہاجر میانی ضلع سرگودھا اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

(۴) موصی نمبر ۶۸۰۲ مسٹر نور الدین صاحب ولد شیخ پیر اللہ صاحب سکنہ پٹھانکوٹ (میونسپل کمیٹی)، کے موجودہ ایڈریس کا اگر کسی دوست کو علم ہو تو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز — ربوہ)

وفات

میری اہلیہ مورخہ ۱۸/۵ کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملی۔ صرف تین احمدی دوست نماز جنازہ ادا کر سکے۔ اس لئے میری پُر درد درخواست ہے۔ کہ تمام جماعتیں مرحومہ کی غائبانہ نماز جنازہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مرحومہ اپنے پیچھے تین معصوم بچے بطور نشانی چھوڑ گئی ہے۔ رب العزت ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔ اے اللہ ان بچوں کو نیک، خادم دین اور صاحب عمر کیجیو۔ اللّٰھم آمین

درخواست دعا

خاکسار کا لڑکا مرزا لطف المنان ۱۰ مارچ ۱۹۵۰ء سے سخت بیمار ہے۔ اور تقریباً ۴ روز سے شدید بیمار ہے۔ پرسوں اور کل تشنج کے تین دورے سخت پڑے۔ بظاہر کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی کل سے ملٹری ہسپتال پشاور میں داخل کرا دیا ہے۔ اور ابھی تک تشنج کا دورہ نہیں ہوا۔ احباب درد دل سے دعا فرمادیں۔ (مرزا افضل الرحمٰن احمدی پشاور)

اخراج از جماعت و مقاطعہ

(۱) چونکہ مستری محمد یعقوب صاحب واقف زندگی قادیان سے بغیر اجازت اپنے اہل و عیال کو پاکستان چھوڑنے آ گئے تھے۔ اور پھر حضور کے فرمانے پر کہ واپس قادیان جائیں مگر نہیں جا سکے اور نہ ہی متعلقہ دفتر میں اسکی رپورٹ کی۔ چنانچہ انہوں نے خود بخود ہی وقف سے فراغت حاصل کر کے زرگری کا کام شروع کر دیا۔ ان کی اس خلاف ورزی کی بناء پر انہیں بعد منظوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اخراج از جماعت کی سزا دی جاتی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

(۲) چونکہ محمد ابراہیم صاحب ظفر واقف زندگی بغیر حصول اجازت و رخصت اپنے آپ کو وقف سے فارغ سمجھتے ہوئے وکیل الدیوان کے بلوانے کے باوجود نہیں گئے۔ اسلئے بعد منظوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا وقف توڑا جاتا ہے اور آئندہ ان سے سلسلہ کا کوئی کام نہ لیا جائے گا۔ اور اسی طرح چندہ بھی۔

(نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہماری آمد انسان ہیں

احمدیت کی ترقی وابستہ ہے اس بات سے کہ روزانہ سینکڑوں آدمی ہماری جماعت میں شامل ہوں تا اسلام جلد دوسرے ادیان پر غالب ہو کیا آپ اپنی جماعت کی آمد بڑھانے میں کوشاں ہیں؟ ہر خادم کم از کم ایک احمدی اس سال ضرور بنانے کی کوشش کرے۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ آپ ایک درد سے کر دوسرے کے پاس تبلیغ کے لئے جائیں اور وہ ہماری جماعت کی طرف توجہ نہ کرے۔ آپ کوشش کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حقیر کوششوں کے اعلیٰ نتائج نکالے گا۔

وہ کون سا عقدہ ہے جو وا ہو نہیں سکتا
ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا

(مہتمم تبلیغ)

درخواست ہائے دعا

خاکسار کی بھتیجی امۃ الحفیظ عابدہ کئی روز سے بیمار ہے۔ دستوں اور بخار وغیرہ سے سخت نڈھال ہے۔ نیز والدہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ احباب دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار صوفی خدا بخش عبد زیروی واقف زندگی کارکن دفتر آبادی ربوہ)

(۲) عزیزم مرزا محمد لطیف بی اے کراچی میں کھانسی سے شدید تکلیف میں ہے۔ سخت اور لگاتار کھانسی سے دمہ کی سی حالت ہو گئی ہے۔ جس سے سخت پریشانی ہے۔ صحابہ مسیح موعود اور محترم درویشان قادیان سے بالخصوص اور دیگر احباب کرام سے بھی عزیز کی شفائے کاملہ اور صحت عاجلہ کے لئے مسلسل اور خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔ (مرزا اسلام نبی چغتائی ریٹائرڈ ٹیچر محلہ پورن نگر سیالکوٹ)

(۳) میری چھوٹی ہمشیرہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ صحت کلی عطا فرمائے۔ (خاکسار محمود احمد احمدی دواخانہ دار الشفاء کچہری روڈ خانیوال ضلع ملتان الفضل ممبر ۲۰۰۵۳)

ہندوستانی فوج میں مجلسی اصلاحات

نئی دہلی ۲۶ مئی - ہندوستانی فوج کا کوئی آدمی جس کی پہلی بیوی زندہ ہو گی۔ حکومت کی اجازت حاصل کئے بغیر دوسری شادی نہ کر سکے گا۔ یہ ہدایت صحت اور سروس کے مفاد میں دی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان مجلسی اصلاحات میں سے ایک ہے جو فوج میں نافذ کی جا رہی ہیں

اگر کسی فوجی کو دوبارہ شادی کرنا ہے تو اسس کو اپنی درخواست میں یہ لکھنا ہوگا کہ آیا اسس کی وجہ اس کی بیوی کی دیوانگی ہے یا علیحدگی ہے۔ اس کو یہ بھی لکھنا ہوگا کہ آیا اس کی بیوی اس کے ساتھ رہے گی یا الگ رہنا پسند کرے گی اور الگ رہے گی تو اس کو کتنا خرچ دیا جائے گا۔ گذشتہ بیوی سے جو بچے ہوں گے ان کی تعداد اور عمریں تحریر کرنی ہو گی۔ اگر بیوی دیوانی ہے تو ایک طبی سند درخواست کے ہمراہ منسلک کرنی ہو گی (اسٹار)

دمشق ۲۶ مئی - دونوں ملکوں کے درمیان ثقافتی تعلقات مستحکم بنانے کے طریقوں کے سلسلے میں یہاں مصر کے سفارتی دفتر کے ثقافتی اتاشی شام کی وزارت تعلیم سے صلاح مشورہ کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

عراق کے ضمنی انتخابات

بغداد ۲۶ مئی - چند ہفتے قبل دارالمندوبین میں حزب مخالف کے اکثر ممبروں نے ایک ساتھ استعفے دیدیئے تھے۔ اس کی وجہ سے جو نشستیں خالی ہوئی ہیں انہیں پر کرنے کے لئے ۱۰ جون کو ۳۲ حلقوں میں ضمنی انتخابات ہوں گے۔ ان انتخابات میں یہاں بہت دلچسپی لی جا رہی ہے۔۔۔ بعض حلقہ انتخاب میں آٹھ آٹھ یا چھ چھ امیدوار کھڑے ہو رہے ہیں۔ ۳۲ نشستوں کیلئے کل امیدواروں کی تعداد ۱۰۰ سے تجاوز کر گئی ہے۔ یہ امیدوار اصلاحی پارٹی۔ آزاد پارٹی اور آئینی یونینسٹ پارٹی کے نمائندے ہیں۔

قومی جمہوری پارٹی نے ان انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بلا مقابلہ کامیاب ہونے والوں میں ڈاکٹر محمد فضلی (اقوام متحدہ میں عراق کے مستقل نمائندہ) اور اخباری معاملات کے وزیر مسٹر خلیل کناح کی کامیابی کی توقع ہے۔ (اسٹار)

بلوچستان کی مشاورتی کونسل کی طرف سے افغان حکومت کی مذمت

کوئٹہ ۲۶ مئی - بلوچستان کی مشاورتی کونسل کا اجلاس یہاں ہوا۔ کونسل کے صدر مسٹر فدا حسین نے جلسے کی صدارت کی۔

کونسل نے پاکستان کو طاقتور بنانے کے وعدے کا اعادہ کیا اور یہ یقین دلایا۔ کہ مرکزی حکومت ریاست کو محفوظ، متحد اور خوشحال بنانے کی جو کوشش کرے گی اس میں پوری مدد دی جائیگی نیز کہا گیا کونسل "کابل حکومت کے ان سرمایہ داروں کے ہاتھ میں ہے۔ جو افغانستان کے عام لوگوں سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور جنہوں نے اپنے ذاتی فائدوں کی خاطر غیر دانشمندانہ اور غلط کوشش میں اخوت مساوات اور بھائی چارے کے اسلامی اصولوں کو قطعی نظر انداز کر دیا ہے۔ اور اپنی بے کار کوششوں کے خطرناک نتائج سے بے خبر ہیں۔ شرمناک پروپیگنڈہ اور شر انگیز سرگرمیوں کو گہری تشویش کی نگاہ سے دیکھتی ہے"۔

کونسل نے کابل حکومت سے کہا ہے کہ وہ اپنا احمقانہ پروپیگنڈا "بند کر دے اور قبل اس کے بہت دیر ہو جائے۔ پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرے" (اسٹار)

مشرقی پاکستان میں دیاسلائی کی صنعت کی ترقی کے امکانات

وزارت صنعت حکومت پاکستان کارخانہ داروں اور تاجروں کو مطلع کرنا چاہتی ہے کہ کھلنا (مشرقی بنگال) میں جدید طرز پر دیاسلائی کی صنعت کی ترقی کے اچھے امکانات ہیں۔ کیونکہ وہاں دیاسلائی بنانے کے لئے موزوں نرم لکڑی بافراط دستیاب ہوتی ہے اور مزدوری بھی سستی ہے۔ اس صنعت کے لئے جن کیمیائی مرکبات کی ضرورت ہوتی ہے۔ مشرقی بنگال میں ان کی رسد بھی اطمینان بخش ہے۔ اور اس کا یقین دلایا گیا ہے۔ کہ یہ آئندہ بھی ایسی ہی رہے گی۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ درمیانہ سائز کے کارخانے پر جس میں روزانہ آٹھ گھنٹہ میں ۱۰۰۰ اگرس ڈبیاں تیار ہو سکتی ہوں۔ تقریباً ایک لاکھ روپیہ لاگت آئے گی۔ جو لوگ مشرقی بنگال میں اس نفع بخش صنعت کو قائم کرنا چاہتی ہوں۔ انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ ۳۰ جون ۱۹۵۰ء تک محکمہ رسد ترقی۔ (صیغہ ترقی) نزد بیڑ روڈ کراچی یا ۱۲، صدر گھاٹ چٹاگانگ سے رجوع کریں۔

تیزاب گندھک ۱۵۴ اور تیزاب شورہ ۱۵۵

اعلیٰ اور عمدہ قسم کا آپ کو صرف ہم ہی ارزاں اور واجبی قیمتوں پر سپلائی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بنولوں کی خرید و فروخت کیلئے بھی ہمیں یاد فرمائیے!

سیسل کارپوریشن بینک ہاؤس بینک سکوئر دی مال لاہور

یہودیوں نے عربوں کو نکال دیا

عمان ۲۶ مئی - یہودیوں نے ۱۵۱ افراد پر مشتمل ۲۳ عرب خاندانوں کو بیر شیبہ میں ان کے مکانوں سے نکال کر اردن کی سرحد کی جانب بھاگنے پر مجبور کر دیا ہے۔ انہوں نے ان کے مکانوں کو لوٹ لیا اور ان کے مویشی اور اسلحہ چھین لئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اردن اس معاملہ کو بہت اہمیت دے رہا ہے۔ اور تحقیقات شروع ہو گئی ہے (اسٹار)

لبنانی تاجروں کی ہڑتال کی دھمکی

بیروت ۲۶ مئی - لبنان کے ممتاز تاجروں نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کے دو خاص مطالبات منظور نہ کئے گئے تو وہ ہڑتال کر دیں گے اول تو یہ کہ شام کی تجویز کے مطابق اقتصادی اتحاد کیا جائے اور دوسرے لبنان کی بندرگاہوں کو کھلا علاقہ قرار دیا جائے (اسٹار)

لبنان اور ارجنٹائن کا معاہدہ ناکام ہو گیا

دمشق ۲۶ مئی لبنان کے وزیر خارجہ حال ہی میں ارجنٹائنا کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرنے کی کوشش میں ایک مشن لیکر ارجنٹائنا گئے تھے۔ لیکن ان کا مشن ناکام ہو گیا ہے بیونس آئرز میں شام کے سفارتی دفتر سے موصولہ اطلاعات مظہر ہیں کہ اب ارجنٹائنا شام کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرنے کے ۴

۴ سوال پر غور کر رہا ہے (رائٹر)

مابعد جنگ کا ملکیت کا سب سے بڑا مسئلہ

نیویارک ۲۶ مئی - امریکہ نے جنگ کے بعد سے ملکیت کے سب سے بڑے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ایک خاص افسر تحقیقات مقرر کیا ہے۔ سابق وزیر جنگ رابرٹس پیٹرسن نے کانگرس کو بتایا کہ خزانے میں جواہرات۔ قیمتی اشیاء، سونا اور بیرونی کرنسیاں ہیں۔ اس خزانے کو جنگ کے ختم ہونے پر جاپان سے چھینا گیا تھا لیکن اس کا علم نہیں کہ یہ دراصل کہاں سے آیا اس خزانے میں اس قدر سونا اور ہیرے ہیں کہ اس سے شاہوں کو کئی گنا تاوان ادا کیا جا سکتا ہے۔ نازیوں سے جو تین کروڑ ڈالر کی مالیت کا سونا چھینا گیا تھا وہ ان سولہ اقوام میں تقسیم کر دیا گیا تھا جو تاوان کی طالب تھیں۔ (اسٹار)

رنگون میں قومی عجائب گھر

رنگون ۲۶ مئی - رنگون میونسپل کارپوریشن نے اپنے ماہانہ اجلاس میں رنگون میں ایک قومی عجائب خانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا اور اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے کے طریق معلوم کرنے کیلئے ایک کمیٹی قائم کی گئی۔ اس کمیٹی میں کارپوریشن کی پانچوں اسٹینڈنگ کمیٹیوں کے صدر اور رنگون کا رئیس بلدیہ شامل ہیں (اسٹار)

پاکستان کا پہلا بین الاقوامی صنعتی میلہ

کراچی ۲۶ مئی - پاکستان کا پہلا بین الاقوامی میلہ امسال ستمبر میں کراچی میں منعقد ہو گا جس میں قریباً ۳۰ ملک حصہ لیں گے اس میلے کا اہتمام پاکستانی کارخانہ دار اور تجار کر رہے ہیں۔ یہ میلہ ۲۰ لاکھ مربع فٹ میں ہو گا۔

اوپے کھن قلات جائیں گے

لندن - ۲۲ مئی وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار ۲۷ مئی کو کوئٹہ جائیں گے۔ ان کے ہمراہ برمی وزیر اوپے کھن، ان کی بیوی اور قاضی عیسیٰ ہوں گے۔ توقع ہے کہ یہ لوگ دوسرے دن واپس کوئٹہ آ جائیں گے۔ (اسٹار)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر اشتہارات)